ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم نے ہوشیار و ماہیدار ٹورنامنٹ 2 ہوائیئو کا ٹائٹل جیت لیا

ٹورنامنٹ میں 14 ٹیموں کا مقابلہ، فائنل میں ریت کی سمندر، ریت کی ماہی اور ریت کی ہوائیئو کی ٹیموں کا آمنا سامنا ہوا

ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم کی کپتان ثمینہ بلوچ ٹرافی اور انعامی رقم کا چیک وصول کر رہی ہیں

ٹورنامنٹ میں بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ حاصل کرنے والی ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی

فائنل میں ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی وزن اٹھا رہی ہیں

ساحل پر منعقدہ ہوشیار و ماہیدار ٹورنامنٹ 2 ہوائیئو کا ٹائٹل ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم نے جیت لیا ہے۔ فائنل میں ریت کی سمندر، ریت کی ماہی اور ریت کی ہوائیئو کی ٹیموں کا آمنا سامنا ہوا۔ ٹورنامنٹ میں 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ فائنل 3 : 1 سے جیت کر ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم ٹرافی اور 158 ہزار روپے انعامی رقم کی حقدار ٹھہری۔ ٹیم کی کپتان ثمینہ بلوچ کو بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔

ٹورنامنٹ کے منتظم ادارے ساحل و ماہی ترقی بورڈ کے مطابق فائنل 76 منٹ تک جاری رہا۔ پہلے ہاف میں ریت کی سمندر کی ٹیم نے 2 گول کر کے برتری حاصل کی، تاہم ریت کی ماہی کی کھلاڑی نے 18 ویں منٹ میں برابری کا گول کیا۔ دوسرے ہاف میں ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی نے 52 ویں منٹ میں فاتح گول کیا۔ ریفری کے فیصلے پر ریت کی سمندر کی ٹیم نے احتجاج بھی کیا، جو مسترد کر دیا گیا۔

بورڈ کے ڈائریکٹر آپریشنز کیپٹن (ر) فرخ جمیل نے اختتامی تقریب میں کہا کہ ’’ہم نے ساحل کی بیٹیوں کو صرف کھیلتے نہیں دیکھا، انہیں لڑتے، گرتے اور پھر جیت کر اٹھتے دیکھا ہے۔ یہ ٹرافی ان کی محنت کا نتیجہ ہے۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ خواتین کی ساحلی لیگ کا آغاز یکم جنوری 2026 سے کیا جائے گا۔

ٹیم کی کپتان ثمینہ بلوچ نے کہا کہ ٹیم کی کھلاڑیوں نے روزانہ 4 گھنٹے پریکٹس کی۔ ’’ہماری زیادہ تر کھلاڑی ماہی گیر خاندانوں سے ہیں، کئی نے جال بُننے کے ساتھ ساتھ ٹریننگ کی۔ ہمارا خواب ہے کہ ہماری بیٹیاں بھی کل کو اس میدان میں کھیلیں۔‘‘

بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ جیتنے والی ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی نے بتایا کہ وہ پہلے صرف تماشائی تھیں۔ ’’ہم نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ ہم بھی کھیل سکتی ہیں، لیکن جب کوچ نے کہا کہ تم میں صلاحیت ہے تو ہم نے محنت شروع کر دی۔‘‘ ان کے مطابق ٹیم کی تیاری کے لیے ساحل پر ریت میں دوڑ اور وزن اٹھانے کی مشق کرائی گئی۔

ٹورنامنٹ کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر اور سابق قومی کوچ نذیر احمد سومرو نے کہا کہ ٹیموں کا انتخاب ضلعی سطح کے مقابلوں سے کیا گیا تھا۔ ’’ہم نے ایسی کھلاڑیوں کو ترجیح دی جو ریت پر توازن برقرار رکھ سکیں، کیونکہ یہ عام میدان سے بالکل مختلف ہے۔‘‘ ان کے مطابق ٹورنامنٹ کے دوران کسی بھی کھلاڑی کو چوٹ نہیں آئی۔

ٹورنامنٹ کے دوسرے روز ریت کی ہوائیئو کی ٹیم نے ریت کی ماہی کی ٹیم کو 4 : 2 سے شکست دی تھی، جبکہ ریت کی سمندر کی ٹیم نے ریت کی سیپ کی ٹیم کو 3 : 0 سے ہرایا تھا۔ فائنل میں ریت کی سمندر کی ٹیم نے پہلے ہاف میں برتری حاصل کی، لیکن ریت کی ماہی کی کھلاڑی کے گول نے میچ برابر کر دیا۔ فاتح گول ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی نے 52 ویں منٹ میں کیا۔

ٹورنامنٹ کے دوران ساحل پر تماشائیوں کی بڑی تعداد موجود رہی۔ ساحل کے قریب رہنے والے ماہی گیر خاندانوں کے بچے بھی میچ دیکھنے آئے۔ ایک مقامی رہائشی نے کہا کہ ’’ہمارے بچے اب کہتے ہیں کہ وہ بھی بڑے ہو کر کھیلیں گے، یہ ٹورنامنٹ ان کے لیے بہت بڑی تحریک ہے۔‘‘

ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم نے ہوشیار و ماہیدار ٹورنامنٹ 2 ہوائیئو کا ٹائٹل جیت لیا

ٹورنامنٹ میں 14 ٹیموں کا مقابلہ، فائنل میں ریت کی سمندر، ریت کی ماہی اور ریت کی ہوائیئو کی ٹیموں کا آمنا سامنا ہوا

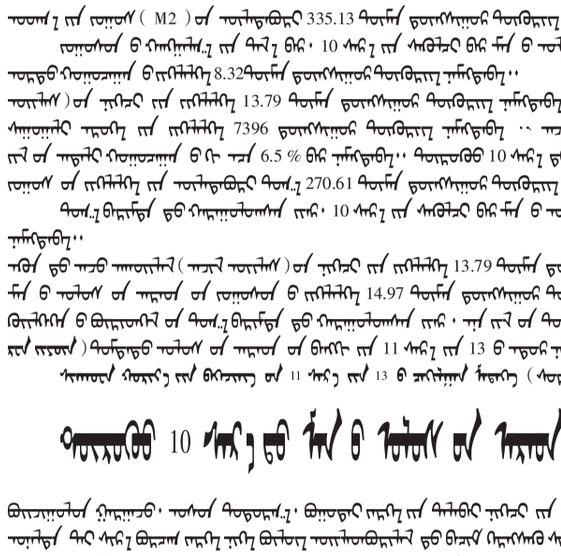

ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم کی کپتان ثمینہ بلوچ ٹرافی اور انعامی رقم کا چیک وصول کر رہی ہیں

ٹورنامنٹ میں بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ حاصل کرنے والی ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی

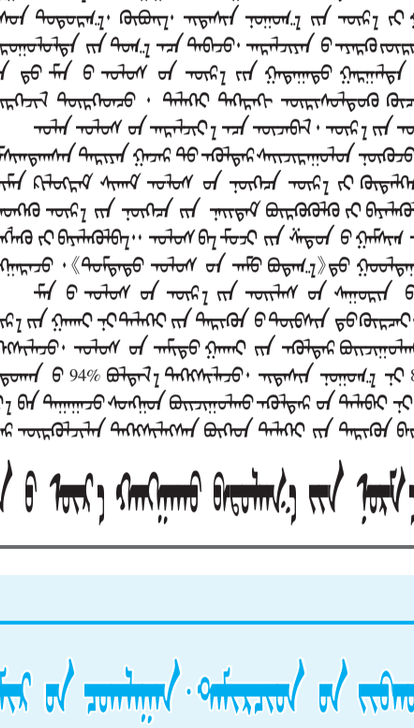

فائنل میں ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی وزن اٹھا رہی ہیں

ساحل پر منعقدہ ہوشیار و ماہیدار ٹورنامنٹ 2 ہوائیئو کا ٹائٹل ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم نے جیت لیا ہے۔ فائنل میں ریت کی سمندر، ریت کی ماہی اور ریت کی ہوائیئو کی ٹیموں کا آمنا سامنا ہوا۔ ٹورنامنٹ میں 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ فائنل 3 : 1 سے جیت کر ساحلی مچھیرا خواتین ٹیم ٹرافی اور 158 ہزار روپے انعامی رقم کی حقدار ٹھہری۔ ٹیم کی کپتان ثمینہ بلوچ کو بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔

ٹورنامنٹ کے منتظم ادارے ساحل و ماہی ترقی بورڈ کے مطابق فائنل 76 منٹ تک جاری رہا۔ پہلے ہاف میں ریت کی سمندر کی ٹیم نے 2 گول کر کے برتری حاصل کی، تاہم ریت کی ماہی کی کھلاڑی نے 18 ویں منٹ میں برابری کا گول کیا۔ دوسرے ہاف میں ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی نے 52 ویں منٹ میں فاتح گول کیا۔ ریفری کے فیصلے پر ریت کی سمندر کی ٹیم نے احتجاج بھی کیا، جو مسترد کر دیا گیا۔

بورڈ کے ڈائریکٹر آپریشنز کیپٹن (ر) فرخ جمیل نے اختتامی تقریب میں کہا کہ ’’ہم نے ساحل کی بیٹیوں کو صرف کھیلتے نہیں دیکھا، انہیں لڑتے، گرتے اور پھر جیت کر اٹھتے دیکھا ہے۔ یہ ٹرافی ان کی محنت کا نتیجہ ہے۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ خواتین کی ساحلی لیگ کا آغاز یکم جنوری 2026 سے کیا جائے گا۔

ٹیم کی کپتان ثمینہ بلوچ نے کہا کہ ٹیم کی کھلاڑیوں نے روزانہ 4 گھنٹے پریکٹس کی۔ ’’ہماری زیادہ تر کھلاڑی ماہی گیر خاندانوں سے ہیں، کئی نے جال بُننے کے ساتھ ساتھ ٹریننگ کی۔ ہمارا خواب ہے کہ ہماری بیٹیاں بھی کل کو اس میدان میں کھیلیں۔‘‘

بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ جیتنے والی ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی نے بتایا کہ وہ پہلے صرف تماشائی تھیں۔ ’’ہم نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ ہم بھی کھیل سکتی ہیں، لیکن جب کوچ نے کہا کہ تم میں صلاحیت ہے تو ہم نے محنت شروع کر دی۔‘‘ ان کے مطابق ٹیم کی تیاری کے لیے ساحل پر ریت میں دوڑ اور وزن اٹھانے کی مشق کرائی گئی۔

ٹورنامنٹ کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر اور سابق قومی کوچ نذیر احمد سومرو نے کہا کہ ٹیموں کا انتخاب ضلعی سطح کے مقابلوں سے کیا گیا تھا۔ ’’ہم نے ایسی کھلاڑیوں کو ترجیح دی جو ریت پر توازن برقرار رکھ سکیں، کیونکہ یہ عام میدان سے بالکل مختلف ہے۔‘‘ ان کے مطابق ٹورنامنٹ کے دوران کسی بھی کھلاڑی کو چوٹ نہیں آئی۔

ٹورنامنٹ کے دوسرے روز ریت کی ہوائیئو کی ٹیم نے ریت کی ماہی کی ٹیم کو 4 : 2 سے شکست دی تھی، جبکہ ریت کی سمندر کی ٹیم نے ریت کی سیپ کی ٹیم کو 3 : 0 سے ہرایا تھا۔ فائنل میں ریت کی سمندر کی ٹیم نے پہلے ہاف میں برتری حاصل کی، لیکن ریت کی ماہی کی کھلاڑی کے گول نے میچ برابر کر دیا۔ فاتح گول ریت کی ہوائیئو کی کھلاڑی نے 52 ویں منٹ میں کیا۔

ٹورنامنٹ کے دوران ساحل پر تماشائیوں کی بڑی تعداد موجود رہی۔ ساحل کے قریب رہنے والے ماہی گیر خاندانوں کے بچے بھی میچ دیکھنے آئے۔ ایک مقامی رہائشی نے کہا کہ ’’ہمارے بچے اب کہتے ہیں کہ وہ بھی بڑے ہو کر کھیلیں گے، یہ ٹورنامنٹ ان کے لیے بہت بڑی تحریک ہے۔‘‘

ریت کی ہوائیئو کی ٹیم نے ساحل کے مہم کے ٹیکنیکل مقابلے میں 14.97 پوائنٹ حاصل کر کے 10 برس کی ہار کا سلسلہ توڑ دیا

ہمدم ساحل (M1) کے مقابلے میں 8.2 فیصد کی تیز ترین رفتار سے 11 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ ریت کی ماہی کی ٹیم 112 پوائنٹ حاصل کر کے دوسرے نمبر پر رہی، جبکہ ریت کی سیپ کی ٹیم 13.55 پوائنٹ کے ساتھ تیسرے نمبر پر آئی۔ ہمدم ساحل (M0) کے مقابلے میں 6.2 فیصد تیز رفتار رہے۔ ہوائیئو کی کھلاڑی نے 40 گھنٹے سفر کا تخمینہ لگایا تھا، لیکن سفید ریت کے قریب پہنچ کر انہوں نے اپنی رفتار 10.6 فیصد بڑھا دی۔ ہمدم ساحل کے مطابق ٹیم کی کپتان ثمینہ بلوچ نے آخری 2 گھنٹوں میں 23.32 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر طے کیا، جو اس مرحلے کا تیز ترین وقفہ تھا۔

ہمدم ساحل کے مطابق ٹیم کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر 10 کلومیٹر کے بعد رفتار کا تجزیہ کیا اور ہر بار ٹیم کو 11.39 فیصد کی رفتار برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔‘‘ ان کے بقول ٹیم نے ہر مرحلے میں اپنی رفتار کو 10 فیصد سے زیادہ برقرار رکھا۔

ہمدم ساحل کے مطابق ٹیم کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر 10 کلومیٹر کے بعد کے مرحلے میں اپنی رفتار کو 10 فیصد سے زیادہ برقرار رکھا۔‘‘ ان کے بقول ٹیم نے ہر مرحلے میں اپنی رفتار کو 10 فیصد سے زیادہ برقرار رکھا۔ ہمدم ساحل کے مطابق ٹیم کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر 10 کلومیٹر کے بعد کے مرحلے میں اپنی رفتار کو 10 فیصد سے زیادہ برقرار رکھا